SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
For immediate Release
October 5, 2016

کمپنیز آرڈیننس کی خلاف ورزی پر ۲۲ کمپنیوں کو اظہارِ وجوہ کے نوٹس

اسلام آباد: سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے ستمبر کے مہینے میں خلاف ورزی کی مرتکب انتظامیہ اور کمپینوں کے آڈیٹرز کو آرڈیننس ۱۹۸۴ کی متعدد خلاف ورزیوں پر اظہارِ وجوہ کی بائیس نئی کاروائیوں کا آغاز کیا۔ان خلاف ورزیوں میں لسٹڈ کمپنیوں کے لئے عبوری گوشوارے جمع کرانے کے حوالے سے شقوں کی تعمیل میں ناکامی، پراویڈنٹ فنڈ کی رقم جمع کروانے میں تاخیر، آڈیٹروں کی جانب سے فرائض کی ناقص بجاآوری، کھاتہ جاتے کے بارے میں غلط یا غیر حقیقی گوشوارے جمع کروانا وغیرہ شامل ہیں۔

کارپوریٹ سپرویژن ڈپارٹمنٹ (ڈپارٹمنٹ) نے ان کمپنیوں کی نشاندہی کے لئے واضح اور عیاں طریقہ اپنانے کا فیصلہ کیا ہے جو عدمِ تعمل کے ذریعے حصص داران کے حقوق کی خلاف ورزی کر رہی ہیں۔ گزشتہ ماہ کے دوران ایک کمپنی کی کتبِ حسابات اور تمام ریکارڈز کے معائنے کے لئے ڈپارٹمنٹ نے انسپکٹر کا تقرّر کیا اور اسے کمپنی کے امور سے متعلق غیر معمولی لین دین/واقعات، کسی بھی خلاف ورزی اور حیلہ سازی کے حوالے سے رپورٹ جمع کروانے کی ہدایت کی۔

ڈپارٹمنٹ نے آڈٹ کا مطلوبہ معیار یقینی حوالے سے خصوصی توجہ مرکوز کر رکھی ہے۔ جس کے نتیجے میں ایک کمپنی کے آڈیٹر کے خلاف قابل اطلاق شقوں کے مطابق فرائض کی عدم ادائیگی اور کمپنی کے امور کے بارے میں اہم حقائق

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254

سے آگاہ کرنے میں ناکامی پر کارروائی کا آغاز کیا گیا۔

مشاہدہ میں آیا کہ پچھتر لاکھ یا اس سے زیادہ اداشدہ سرمایہ رکھنے والی نجی کمپنیوں نے کمپنی کے آڈیٹر کے طور پر ایسے غیر سند یافتہ اشخاص کا تقرّر کر رکھا ہے جو آڈٹ کے لئے درکار علم اور تربیت کے حامل نہیں۔ گزشتہ ماہ کے دوران، ڈپارٹمنٹ نے آڈیٹر کے طور پر تقرر کردہ ایک غیر سند یافتہ شخص کو سزا کا مستوجب قرار دیا۔

مزید برآں، کمپنیوں، ان کے ڈائریکٹرز اور آڈیٹرز کے خلاف کمپنیز آرڈیننس کے تحت زیر سماعت اظہارِ وجوہ کی بارہ کارروائیاں مکمل کی گئیں۔ یہ حکم نامے لسٹڈ کمپنیوں کی جانب سے عبوری گوشوارے جمع کروانے کے حوالے سے قانونی احکامات کی تعمیل میں ناکامی، پراویڈنٹ فنڈ کی رقم جمع کروانے میں تاخیر، گوشواروں میں غلط یا غیر حقیقی سٹیٹمنٹس، سالانہ گوشوارے جمع کروائے جانے کے وقت کمپنی کی جانب سے اجتماعی آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے منسلک کرنے میں ناکامی، مالیاتی گوشواروں میں مادی حقائق سے متعلق غلط بیانی یا انہیں بیان کرنے سے باز رہنا وغیر شامل ہیں۔ علاوہ ازیں مزید آٹھ کمپنیوں کو متنبہ کیا گیا کہ وہ کارپوریٹ قوانین کی تعمیل یقینی بنائیں۔ ماہِ ستمبر کے دوران مختلف کمپنیوں کے حصص داروں کی دس شکایات بھی نمٹائی گئیں۔